Duas for Knowledge

1. Rabbish rahli sadri wa yas-sir li amri wah lul uqdatam mil-lisaani yafqahu qawli

O my Rabb! expand for me my heart; Ease my tasks for me; And remove the impediment from my speech, So they may understand what I say!

2.Rabbi Zidni Ilma

O my Rabb! Increase me in Knowledge

3.Allahumma Faq qih na fiddeen

O Allah ,Give us the understanding of deen

4.Allahumma inni as'aluka 'Ilman naafi'an,wa 'amalan mutaqabbalan,wa rizqan tayyiban

O Allah! I ask You for knowledge that is of benefit, and deeds that will be accepted and a good provision .

5.Allahuman faAna bima al lamtana ,wa al lim na ma yan faona wa zidna ilma

O Allah! Benefit us by what you taught and teach us what would benefit us in this world and the next and Increase us in knowledge.

6.Allahumma inni aouzu bika min ilmi la yanfau wa min qalbin la yakhshau, wa min nafsin la tashbau, wa min dawati la yustajabu laha

O Allah I seek refuge in You from the knowledge which is not beneficial, and from a heart which does not fear(You) and from desire which is not satisfied, and from prayer which is not answered.

حصول علم کی دعائیں

- رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ○ (طٰہٰ: 28-25)

اے میرے ربّ! میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے (تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔

- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً ○ (طٰہٰ: 114)

اے میرے ربّ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

- اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنَا فِی الدِّیْنِ ○ (بخاری)

اے اللہ! ہمیں دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما

- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْماً نَافِعاً وَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَرِزْقاً طَیِّباً ○ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم، قبول ہونے والے عمل اور پاکیزہ رزق کا سوال کرتا ہوں

- اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَعَلِّمْنَا مَا یَنْفَعُنَا وَ زِدْنَا عِلْماً ○ (ابن ماجہ/۹۲)

اے اللہ! جو تو نے ہمیں سکھایا اس کے ساتھ نفع دے، اور ہمیں وہ سکھا جو ہمیں نفع دے اور ہمارے علم میں اضافہ کر۔

- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لاَ یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لاَ یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَةٍ لاَ یُسْتَجَابُ لَهَا ○ (مسلم)

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

****

Dua at the End of Good Deeds

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○ (البقرہ: 128-127)

اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول کرلے ۔ تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ تو بڑا معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

O our Rabb ! Accept (this service) from us. Verily! You are the All-Hearer, the All-Knower and Accept our repentance. Truly, You are the One who Accepts repentance, the Most Merciful.

{1} اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیَ التَّفَكُّرَ وَالتَّدَبُّرَ بِمَا يَتْلُوْهُ لِسَانِیْ مِنْ كِتَابِكَ ، وَالْفَهْمَ لَهُ ، وَالْمَعْرِفَةَ بِمَعَانِيْهِ ، وَالنَّظَرَ فِیْ عَجَائِبِهٖ ، وَالْعَمَلَ بِذٰلِكَ مَابَقِيْتُ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

(حضرت عمرؓ کی دُعا۔)

اے اللہ اس کتاب (قرآن) میں سے میری زبان جو پڑھتی ہے اس میں مجھے تفکر تدبر اور اس کی سمجھ عطا فرما اور اس کے معنوں اور عجائبات کی پہچان کروا، اور جب تک میں زندہ رہوں اس کے مطابق عمل کروں، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

{2} اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّرَحْمَةً ، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ ، وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ ، وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ ، وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اے اللہ ! مانوس کر دے میری وحشت کو میری قبر میں، اے اللہ! قرآن کی وجہ سے مجھ پر رحم کر اور اس کو میرے لئے امام اور نور، ہدایت اور رحمت کا ذریعہ بنا، اے اللہ! جو کچھ میں بھول جاؤں مجھے یاد کروا دینا اور وہ کچھ مجھے سکھا دے جو مجھے معلوم نہیں اور مجھے توفیق دے کہ میں دن کی گھڑیوں میں اور رات کی گھڑیوں میں اسکی تلاوت کروں اور اس کو میرے لئے دلیل بنا دے۔

{3} اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّ دَمِیْ نُوْرًا وَّشَعْرِیْ نُوْرًا وَّ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ۔ (بخاری، مسلم)

اے اللہ ! کر دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے لئے نور ہی نور اور میری زبان میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور اور بڑھا دے میرے لئے نور، الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

{4} اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

(مسند احمد۔ ۱/۳۹۱)

اے اللہ ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطے سے جو تونے اپنے لئے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں تونے اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اپنے علم غیب میں تونے اس کو اختیار کر رکھا ہے اس بات کو کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار اور میری آنکھوں کا نور بنا دے اور دور کر رنج و غم کو اور میری فکر و پریشانیاں کو دور کرنے کا ذریعہ بنادے۔

{6} سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (الترمذی)

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ تو ہی معبود ہے اور تجھ ہی سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹتے ہیں۔

{5} اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا . اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّاتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

(الترمذی۔ ۵/۵۲۵)

اے اللہ ! تو ہم کو اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے درمیان اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہم کو تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے جب تک تو ہم کو زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہم کو فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اور ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈال، اور ہمارے لئے بڑے غم کی چیز نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو ہمارے انتہائی علم کا ذریعہ بنا اور نہ ایسے شخص کو ہم پر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔